زکوٰۃ کی رقم کو دعوتی کام کے لئے صرف کرنے کا حکم

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

سوال: (اسلامی) مراکز اور دعوتی جمعیات کو زکوٰۃ دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: نہیں میرے بھائی، زکوٰۃ فقراء اور مساکین اور باقی آٹھ مصارف کے لئے ہیں اور اسے (اسلامی) مراکز اور دعوتی فاؤنڈیشنوں کو نہیں دیا جائے گا۔ ان جگہوں میں (نفلی) صدقات اور عام عطیات سے دیا جائے گا۔ رہا زکوٰۃ تو یہ انہیں مصارف کے لئے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے خصوصی طور پر بیان کر دیا ہے اور یہ آٹھ ہیں۔

مصدر: شرح عمدة الاحكام، (كتاب الزكاة) کے سوال جواب میں

سوال: کیا انٹرنٹ پر بعض دعوتی ویب سائیٹ کو زکوٰۃ دینا جائز ہے اور اسی طرح کیا شرعی کتابوں کو چھاپنے کے لئے زکوٰۃ دیا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں! زکوٰۃ کو مشاریع خیریہ (عام خیر کے کاموں) میں نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی دعوت کے لئے اور نہ مسجدوں کی تعمیر کے لئے دیا جائے گا، بلکہ اسے ان لوگوں کو دیا جائے گا جنہیں اللہ نے خاص کر بیان کر دیا ہے۔ (اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے): إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

(صدقے (زکوٰۃ) صرف فقیروں کے لئے اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دلوں میں الفت ڈالنا مقصود ہو، اور گردن چھڑانے میں، قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور راہرو مسافروں کے لئے، فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ علم اور حکمت والا ہے)۔ (سورۃ التوبہ: ٦٠)۔ رہا ان چیزوں میں خرچ کرنا تو ان میں عام عطیات اور صدقات سے دیا جائے گا۔

مصدر: شرح عمدة الاحكام، (كتاب الزكاة) کے سوال جواب میں

شیخ سلیمان بن سلیم اللہ الرحیلی حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

یہ سوال کئی بار پوچھا جارہا ہے کہ: کیا زکوٰۃ کی رقم کو دینی سیٹلائیٹ چینلوں کو دینا جائز ہے؟

جواب: مصحف کو چھاپنے کے لئے زکوٰۃ کی رقم دینا جائز نہیں ہے تو دینی سیٹلائیٹ چینلوں کا کیا ہے؟ کیونکہ یہ بات ہم بیان کرچکے ہیں کہ سبیل اللہ سے مراد اللہ کی راہ میں غزاۃ (غازی اور مجاہد) ہیں جنہیں حکومت کی طرف سے وظیفہ نہیں ملتا اور ان کا دیوان میں حصہ نہیں ہے، اور اسی لئے یہ عام بھی نہیں ہے۔ اور میں نے اس سے پہلے بعض آراء کو ذکر کردیا ہے اور وہ میرے نزدیک مرجوح ہیں۔ تو اس بنا پر زکوٰۃ کو (دینی) سیٹلائیٹ چینلوں کو دینا جائز نہیں ہے اور نہ ہی دعوتی فاؤنڈیشنوں کو دینا جائز ہے اور نہ ہی ایسے جمعیات اور دفتروں کو جو غیر مسلمانوں کو تعاون اور دعوت دینے کے لئے قائم کئے گئے ہیں، اور نہ ہی کتابوں کی یا مصحف کی طباعت کے لئے اور نہ ہی کنویں کھودنے کے لئے، ان سب چیزوں میں راجح قول کے مطابق زکوٰۃ کی رقم نہیں خرچ کی جائے گی۔

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد